ہیں لوگ جس کو فلاحی ریاست (Welfare State) کہتے ہیں ایسی فلاحی ریاست دنیا کی تاریخ میں اگر کبھی اور کہیں عملاً قائم ہوئی ہے تو بے شبہ وہ ریاست تھی جسے زمانہ خلافت راشدہ کے نام سے جانتا ہے، مولانا سید ابو الحسن علی ندوی جنھوں نے اس کتاب کا پیش لفظ تحریر فرمایا ہے انھوں نے [illegible] لکھا ہے: "مولانا عبدالرؤف صاحب رحمانی جھنڈانگری لائق شکر و تحسین ہیں کہ انھوں نے وقت کے تقاضہ کو محسوس کرتے ہوئے خلافت راشدہ کے انسانی اور اخلاقی پہلو کو اجاگر کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ یہ مسلمان حکام، ذمہ داروں اور عہدہ داروں کے لئے ایک دستاویز اور پوری انسانیت کے لئے ایک تحفہ ہے۔" ضرورت ہے کہ اس کا ترجمہ ہندی اور انگریزی میں بھی شائع کیا جائے۔

دلائل ہستی باری تعالیٰ

از مولانا عبدالرؤف رحمانی جھنڈانگری، تقطیع متوسط، ضخامت ۱۰۰ صفحات، کتابت و طباعت معمولی، قیمت مجلد درج نہیں، مندرجۂ بالا پتہ سے ملے گی۔

وجود باری تعالیٰ کے عقلی اور نقلی، منطقی اور وجدانی دلائل و براہین قرآن مجید میں اور مذہب و فلسفہ و منطق کی کتابوں میں بھرے پڑے ہیں، مولانا نے ان دلائل کا خلاصہ اس کتاب میں جمع کر دیا ہے، اس کا مطالعہ مفید ہوگا۔ لیکن افسوس ہے کہ کتاب اغلاط اور زبان و بیان کی خامیوں سے پُر ہے۔

(س ا)